بسم الله الرحمن الرحيم

باذن الله تعالی

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

🍃Lec by Dr. Farhat Hashmi

🍃Urdu Sahih Bukhari

صحیح البخاری
🍃Lesson # 3

🍃Kitab ul Ilm
کتاب العلم

▶Duration = 18:06 mins

📆Monday 20th March 2017

⭐✨⭐

بَابُ(1): فَضْلِ الْعِلْمِ

باب: علم کی فضیلت

Chapter(1): The superiority of knowledge
✨🔅✨🔅✨

وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: {يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ}. وَقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: {رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا}.
ارشاد باری تعالی :"اللہ تعالٰی تم میں سے ان لوگوں کو درجات کے اعتبار سے بلندی عطا فرمائے گا جو ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا - " اور اللہ تعالٰی تمھارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے -" اس کے علاوہ فرمان الٰہی ہے :"آپ کی دیجئے میرے رب ! میرے علم میں اضافہ فرما-"
✨🔅✨🔅✨

باب(2): مَنْ سُئِلَ عِلْمًا وَهُوَ مُشْتَغِلٌ فِي حَدِيثِهِ فَأَتَمَّ الْحَدِيثَ ثُمَّ أَجَابَ السَّائِلَ

باب: جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ دوسری بات کر رہا ہو پھر اپنی بات پوری کر کے پوچھنے والے کا جواب دے-

Chapter(2): Whoever is asked about knowledge while he is busy in some conversation, so he finished talking and then answered the questioner.

✨🔅✨🔅✨

حدیث 56: 👇

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ، حَدَّثَنِي هِلاَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي مَجْلِسٍ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُحَدِّثُ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ مَا قَالَ، فَكَرِهَ مَا قَالَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَمْ يَسْمَعْ، حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ " أَيْنَ ـ أُرَاهُ ـ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ ". قَالَ هَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ " فَإِذَا ضُيِّعَتِ الأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ ". قَالَ كَيْفَ إِضَاعَتُهَا قَالَ " إِذَا وُسِّدَ الأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ ".

⭐✨⭐

ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا ، کہا ہم سے فلیح نے بیان کیا (دوسری سند) اور مجھ سے ابراہیم بن المنذر نے بیان کیا ، کہا مجھ سے میرے باپ (فلیح) نے بیان کیا ، کہا ہلال بن علی نے ، انھوں نے عطاء بن یسار سے نقل کیا ، انھوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں بیٹھے ہوئے ان سے باتیں کر رہے تھے ۔ اتنے میں ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ قیامت کب آئے گی ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی گفتگو میں مصروف رہے ۔ بعض لوگ (جو مجلس میں تھے) کہنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتی کی بات سنی لیکن پسند نہیں کی اور بعض کہنے لگے کہ نہیں بلکہ آپ نے اس کی بات سنی ہی نہیں ۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی باتیں پوری کر چکے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا وہ قیامت کے بارے میں پوچھنے والا کہاں گیا اس (دیہاتی) نے کہا (حضور) میں موجود ہوں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امانت (ایمانداری دنیا سے) اٹھ جائے تو قیامت قائم ہونے کا انتظار کر ۔ اس نے کہا ایمانداری اٹھنے کا کیا مطلب ہے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب (حکومت کے کاروبار) نالائق لوگوں کو سونپ دئیے جائیں تو قیامت کا انتظار کر ۔

⭐✨⭐

Narrated Abu Huraira:
While the Prophet (SAWW) was saying something in a gathering, a Bedouin came and asked him, "When would the Hour (Doomsday) take place?" Allah's Messenger (SAWW) continued his talk, so some people said that Allah's Messenger (SAWW) had heard the question, but did not like what that Bedouin had asked. Some of them said that Allah's Messenger (SAWW) had not heard it. When the Prophet (SAWW) finished his speech, he said, "Where is the questioner, who inquired about the Hour (Doomsday)?" The Bedouin said, "I am here, O Allah's Apostle ." Then the Prophet (SAWW) said, "When honesty is lost, then wait for the Hour (Doomsday)." The Bedouin said, "How will that be lost?" The Prophet (SAWW) said, "When the power or authority comes in the hands of unfit persons, then wait for the Hour (Doomsday.)"

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

باب(3): مَنْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْعِلْمِ

باب: جس نے علم کی بات پکار کر کہی-

Chapter(3): Whoever raises his voice in (conveying) knowledge.

✨🔅✨🔅✨
حديث 57: 👇

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ، عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا، فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا الصَّلاَةُ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ، فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا، فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ " وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ ". مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا.
⭐✨⭐

ہم سے ابوالنعمان نے بیان کیا ، کہا ہم سے ابوعوانہ نے ابوبشر سے بیان کیا ، انھوں نے یوسف بن ماہک سے ، انھوں نے عبداللہ بن عمرو سے ، انھوں نے کہا ایک سفر میں جو ہم نے کیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے اس وقت ملے جب (عصر کی) نماز کا وقت آن پہنچا تھا ہم (جلدی جلدی) وضو کر رہے تھے ۔ پس پاؤں کو خوب دھونے کے بدل ہم یوں ہی سا دھو رہے تھے ۔ (یہ حال دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے پکارا دیکھو ایڑیوں کی خرابی دوزخ سے ہونے والی ہے دو یا تین بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یوں ہی بلند آواز سے) فرمایا ۔
⭐✨⭐

Narrated By 'Abdullah bin 'Amr : Once the Prophet remained behind us in a journey. He joined us while we were performing ablution for the prayer which was over-due. We were just passing wet hands over our feet (and not washing them properly) so the Prophet addressed us in a loud voice and said twice or thrice: "Save your heels
from the fire."

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

باب(4): قَوْلِ الْمُحَدِّثِ حَدَّثَنَا أَوْ، أَخْبَرَنَا وَأَنْبَأَنَا
باب: محدث کا یوں کہنا ہم سے بیان کیا اور ہم کو خبر دی اور ہمکو بتلایا-

Chapter(4): Concerning the variety of words used by narrators conveying different significations regarding the concept of narrating and which has importance for the Hadith scholars only.
✨🔅✨🔅✨

وَقَالَ لَنَا الْحُمَيْدِيُّ كَانَ عِنْدَ ابْنِ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَأَخْبَرَنَا وَأَنْبَأَنَا وَسَمِعْتُ وَاحِدًا.

وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ.
وَقَالَ شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً.
وَقَالَ حُذَيْفَةُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ.
وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ.
وَقَالَ أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ.
وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ.

اور امام حمیدی نے ہم سے کہا کہ سفیان بن عینیہ کے نزدیک " ہم سے بیان کیا اور ہمکو خبر دی اور ہمکو بتلایا اور میں نے سنا " ان سب لفظوں کا ایک ہے مطلب تھا-
اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سچے تھے اور

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا وہ بھی سچ تھا-
اور شقیق نے عبدللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی-
اور حذیفہ نے کہا ہم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حدیثیں بیان کیں-
اور ابو العالیہ نے روایت کیا ابن عبّاس سے ، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار سے-
اور انس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار سے-
اور ابو ہریرہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو تمہارے مالک سے روایت کرتے ہیں جو برکت والا اور بلند ہے-
✨🔅✨🔅✨

حدیث 58: 👇

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لاَ يَسْقُطُ وَرَقُهَا، وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ، فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ ". فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ، فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ " هِيَ النَّخْلَةُ ".
⭐✨⭐
ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا ، کہا ہم سے اسماعیل بن جعفر نے بیان کیا ، انھوں نے عبداللہ بن دینار سے ، انھوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درختوں میں ایک درخت ایسا ہے کہ اس کے پتے نہیں جھڑتے اور مسلمان کی مثال اسی درخت کی سی ہے ۔ بتاؤ وہ کون سا درخت ہے ؟ یہ سن کر لوگوں کا خیال جنگل کے درختوں کی طرف دوڑا ۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا میرے دل میں آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے ۔ مگر میں اپنی (کم سنی کی شرم سے نہ بولا ۔ آخر صحابہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے پوچھا کہ وہ کون سا درخت ہے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا وہ کھجور کا درخت ہے ۔

⭐✨⭐
Narrated Ibn Umar
Allah's Messenger (SAWW) said, "Amongst the trees, there is a tree, the leaves of which do not fall and is like a Muslim. Tell me the name of that tree." Everybody started thinking about the trees of the desert areas. And I thought of the date-palm tree but felt shy to answer the others then asked, "What is that tree, O Allah's Messenger (SAWW) ?" He replied, "It is the date-palm tree."

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

Hadees 56-58

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡